PEMRA

پاکستان الیکٹرانک میڈیا ریگولیٹری اتھارٹی (پیمرا)، اسلام آباد

نمبر......./13(57)/OPS/015 مورخہ: 3 مئی 2016ء

چیف ایگزیکٹو آفیسر،

اے آر وائی کمیونیکیشن (پرائیویٹ) لمیٹڈ، (اے آر وائی ڈیجیٹل)،

چھٹی منزل، مدینہ سٹی مال، عبداللہ ہارون روڈ، صدر، کراچی۔

<u>ڈرامہ "بے قصور" کے دوران لڑکی کا پنکھے سے لٹک کر خودکشی کرنے کا منظر نشر ہونے پر پیمرا کی اے آر وائی ڈیجیٹل چینل کو وارننگ</u>

جیسا کہ مورخہ 27 اپریل 2016ء شام 8:33 پر **اے آر وائی ڈیجیٹل** پر ڈرامہ **"بے قصور"** نشر ہوا جس میں ایک لڑکی کو پنکھے کے ساتھ لٹک کر خودکشی کرتے ہوئے دکھایا گیا اور یہ منظر تقریباً 2 منٹ تک جاری رہا۔ اس خوفناک منظر کے نشر ہونے سے ناظرین میں اور خصوصاً بچوں میں خوف و ہراس کی کیفیت پائی جاتی ہے اور نفسیات دانوں کے مطابق چینل کا یہ عمل نہ پختہ ذہنوں میں سوالات کو جنم دیتا ہے اور اس سے متاثر ہو کر وہ بھی اسی عمل کو دہرا سکتے ہیں۔ اس طرح کے مناظر ترتیب دیتے وقت ڈرامہ نگاروں اور پروڈیوسروں کو نہایت ہی احتیاط سے کام لینا چاہیے۔ اور اس طرح کے مناظر کا غیر ضروری طوالت کے ساتھ نشر ہونا چینل کی ادارہ جاتی نگران کمیٹی کی غیر ذمہ داری اور پیشہ وارانہ ذمہ داریوں سے روگردانی کا عکاس ہے۔

۲۔ جبکہ چینل کا یہ عمل پیمرا (ترمیمی) ایکٹ 2007 کے سیکشن 20(c)، پیمرا قوانین (Rules) 2009 کی شق 15(1) اور الیکٹرانک میڈیا کوڈ آف کنڈکٹ 2015 کی درج ذیل شقوں کی بھی خلاف ورزی ہے:

الیکٹرانک میڈیا (پروگرام اور اشتہارات) ضابطۂ اخلاق- 2015

3۔ **بنیادی اصول:۔** لائسنس دار اس امر کو یقینی بنائے گا کہ

(1) کوئی ایسا مواد نشر نہ ہو جو

(e) کوئی ایسی چیز جو نازیبا، اخلاق باختہ یا فحش ہو۔

12۔ **بچوں کا تحفظ:۔** (1) بچوں کے پروگرامز اور اشتہارات میں درج ذیل چیزوں کا خیال رکھا جائے گا:۔

(a) پروگرامز اور اشتہارات اس طرح پیش کیے جائیں، کہ وہ بچوں کے لیے پریشانی کا باعث نہ ہوں یا عمومی طور پر بچوں پر ان کے منفی اثرات مرتب نہ ہوں،

(b) بچے ان سے خوف زدہ نہ ہوں اور نہ ہی ان میں پر تشدد مناظر پیش کیے گئے ہوں۔

(2) لائسنس دار کوئی بھی ایسا پروگرام نشر کرنے سے قبل معقول انتباہ یا اظہار لاتعلقی جاری کرے گا جو بچوں کے لیے معقول نہ ہو۔

5۔ **پروگرامنگ مکس اور براہ راست اشتہارات:۔** کوئی بھی لائسنس دار اس کوڈ کے مطابق ایڈیٹوریل کنٹرول اور موثر مانیٹرنگ کو یقینی بنانے کیلئے موثر تاخیری نظام نافذ کیے بغیر کسی براہ راست پروگرام کو نشر نہیں کرے گا۔

17۔ **نگران کمیٹی:۔** لائسنس دار اس ضابطے پر عمل کرتے ہوئے ادارہ جاتی نگران کمیٹی قائم کرے گا، ضابطے پر عمل پیرا ہونے کے لیے

وہ اس کے بارے میں پیمرا کو بھی مطلع کرے گا۔

۳۔ **<u>لہٰذا، بذریعہ امتناع ہٰذا اے آر وائی ڈیجیٹل کو متنبہ کیا جاتا ہے کہ وہ آئندہ کوئی بھی ایسا مشمولہ تشکیل دیتے وقت سپریم کورٹ کے نافذ کردہ ضابطہ اخلاق، 2015 اور بچوں کی نفسیات کو ذہن میں رکھیں۔</u>**

۴۔ امتناع ہٰذا مجاز اتھارٹی کی منظوری سے جاری کیا گیا۔

محمد طاہر
جنرل منیجر (آپریشنز)

<u>کاپی برائے اطلاع:</u>

i) اے جی ایم چیئرمین آفس۔

iii) ریجنل جنرل منیجر (کراچی)۔

iv) جنرل منیجر (مانیٹرنگ)۔

v) جنرل منیجر (میڈیا و تعلقات عامہ)۔